السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بے ہوشی طاری ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں بے ہوشی طاری ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ بے ہوشی نیند سے زیادہ قوی ہوتی ہے اور گہری نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اس طرح سنن ابی داود، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء من القبلة، حدیث: 178، 179 ضعیف۔ سنن الترمذی، کتاب الطھارۃ، باب ترک الوضوء من القبلة، حدیث: 86 وسنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء من القبلة، حدیث: 502۔) کہ اسے خبر ہی نہ ہو کہ اس سے کچھ (ہوا وغیرہ) نکلی ہے یا نہیں۔ ہاں اگر نیند ہلکی ہو تو اسے اپنے متعلق ہوش اور خبر رہتی ہے لہذا یہ وضو کے لیے ناقض بھی نہیں ہے۔ خواہ لیٹ کر سوئے یا بیٹھ کر، سہارا لے کر سوئے یا بغیر سہارے کے اور بے ہوشی چونکہ نیند سے قوی تر ہوتی ہے، تو اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو واجب ہے کہ وضو کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ